**The Economic System OF Islam   
Basic Concept of Islamic Economic System**

Islamic Economic System consist of institution , organizations and the social values by which natural, human and man made rescores are used to produce exchange, distribute and consume wealth goods and services under the guiding principles of Islam to achieve ( FALAH ) in this world and also after it .

اسلامی اقتصادی نظام ان اداروں، تنظیموں اور

سماجی اقدار پر مشتمل ہے جن کے ذریعے قدرتی، انسانی اور انسان کے بنائے ہوئے وسائل کو اسلام کے رہنما اصولوں کے تحت اس دنیا میں (فلاح) حاصل کرنے کے لیے زر مبادلہ پیدا کرنے، تقسیم کرنے اور دولت کے سامان اور خدمات کو استعمال کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد

**The Concept Of Private Property**

Islam gives a unique concept of ownership or right to private property.

According to this concept everything belong to Allah and the people are trustees of what is being given to them by Allah .Parading of one's wealth or ostentation is not allowed. Property can not be used against public interest .Real money capital can not be used for gambling. People are not allowed to lend their money capital to earn interest.

Payment of Zakat and usher is compulsory and obligatory and therefore evasion in this regard would be illegal.

پرائیویٹ پراپرٹی کا تصور

اسلام ذاتی ملکیت یا حق ملکیت کا منفرد تصور دیتا ہے۔

اس تصور کے مطابق سب کچھ اللہ کا ہے اور لوگ اس کے امین ہیں جو اللہ نے انہیں دیا ہے۔ جائیداد کو مفاد عامہ کے خلاف استعمال نہیں کیا جا سکتا .حقیقی سرمائے کو جوئے میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ لوگوں کو سود کمانے کے لیے اپنا سرمایہ قرض دینے کی اجازت نہیں ہے۔

زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی واجب اور واجب ہے لہٰذا اس سلسلے میں چوری ناجائز ہوگی۔

**Consumption of wealth**

In an Islamic society people are not allowed to satisfy their wants by the way they choose luxuries and extravagancy is not allowed in Islam because it is against the concept of ( TAQWA ), ( BUKHUL ) or miserliness is not considered good in Islam.

**Production of Wealth**

* Price mechanism plays a key role in carrying out the production process in Islamic society .
* Production of drugs, alcoholic drinks , gambling prostitution music dance etc.
* Lending and borrowing on interest.
* Black marketing, hoarding, smuggling etc

دولت کی کھپت

اسلامی معاشرے میں لوگوں کو عیش و عشرت کے انتخاب کے ذریعے اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی اجازت نہیں ہے اور اسلام میں اسراف کی اجازت نہیں ہے کیونکہ یہ (تقویٰ)، (بخل) کے تصور کے خلاف ہے یا اسلام میں کنجوسی کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔

دولت کی پیداوار

اسلامی معاشرے میں پیداواری عمل کو آگے بڑھانے میں قیمت کا طریقہ کار کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

منشیات کی پیداوار، الکحل مشروبات، جوا جسم فروشی موسیقی رقص وغیرہ۔

سود پر قرض دینا اور قرض لینا۔

بلیک مارکیٹنگ، ذخیرہ اندوزی، سمگلنگ وغیرہ

Distribution Of Wealth

Islam does not advocate equal distribution of wealth in the sense that all individuals should have the same or equal means from livelihood and that there should be no difference in their economic statues in society.

for fair distribution of wealth following stepped are given in Islam.

* Miserliness ( BUKHUL ) and lavish appending ( ISRAF )are to be avoided.
* Payment of Zakat and usher is to be a legal obligation.
* Interest based business activities are strictly prohibited.
* People are introduced to give charity to the poor, the orphan and needy.
* Islamic Law of inheritance is required to be implemented in true and spirit.
* Hoarding of goods to earn excessive profit is strictly prohibited.
* Establishment of private monopolies to control the supply of goods is nonoil allowed
* Earning through non-economic activities e.g. Black marketing hoarding gambling ,smuggling etc. is strictly prohibited.

اسلام اس لحاظ سے دولت کی مساوی تقسیم کی وکالت نہیں کرتا کہ تمام افراد کے پاس معاش کے یکساں یا مساوی ذرائع ہوں اور معاشرے میں ان کے معاشی مجسموں میں کوئی فرق نہ ہو۔

دولت کی منصفانہ تقسیم کے لیے اسلام میں درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

بخل (بخل) اور شاہانہ ملفوظات (اسراف) سے بچنا ہے۔

زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی شرعی ذمہ داری ہے۔

سود پر مبنی کاروباری سرگرمیاں سختی سے ممنوع ہیں۔

لوگوں کو غریبوں، یتیموں اور مسکینوں کو صدقہ دینے کے لیے متعارف کرایا جاتا ہے۔

وراثت کے اسلامی قانون کو صحیح اور روح کے ساتھ نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔

ضرورت سے زیادہ منافع کمانے کے لیے سامان کا ذخیرہ کرنا سختی سے ممنوع ہے۔

سامان کی سپلائی کو کنٹرول کرنے کے لیے نجی اجارہ داریوں کے قیام کی اجازت نہیں ہے۔

غیر اقتصادی سرگرمیوں کے ذریعے کمائی جیسے بلیک مارکیٹنگ ذخیرہ اندوزی جوا، سمگلنگ وغیرہ سختی سے ممنوع ہے۔

The Concept of Zakat

Zakat / usher is a major source or revenue for the government is an Islamic state. It is compulsory Levy on cattle, crops, merchandise, gold silver and cash.

Interest Free Economy

An Islamic economy is always an interest free economy .Therefore the earning of income a interest is totally forbidden in an Islamic state.

زکوٰۃ کا تصور

زکوٰۃ/ عشر حکومت کے لیے ایک بڑا ذریعہ ہے یا آمدنی ایک اسلامی ریاست ہے۔ یہ مویشیوں، فصلوں، تجارتی سامان، سونا چاندی اور نقدی پر لازمی لیوی ہے۔

سود سے پاک معیشت

اسلامی معیشت ہمیشہ سود سے پاک معیشت ہوتی ہے .اس لیے اسلامی ریاست میں سود کی آمدنی مکمل طور پر حرام ہے۔

**Economic Growth**

* People should Endeavour to increase their income.
* They should spend their income very carefully and should abstain from extravagance and wasteful consumption.
* There should be a sound security system to enable people to earn wealth freely and easily .

**Responsibilities Of The Government**

The functions of an Islamic government are as follows :

* The Islamic economy system impose banned on the illegal activities e.g. gambling smuggling an soon .
* Islamic government is entitled to provide all necessaries of life to every citizen.
* Government should provide and create employment opportunities on equal basis.
* The government should take necessary measures to whether the gap between rich and poor is widening.
* Government make sure to pay the people according to their abilities.

اسلامی حکومت کے فرائض حسب ذیل ہیں:

¬ اسلامی معیشت کے نظام نے غیر قانونی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی ہے جیسے جلد ہی جوئے کی اسمگلنگ۔

اسلامی حکومت ہر شہری کو ضروریات زندگی فراہم کرنے کی حقدار ہے۔

¬ حکومت کو مساوی بنیادوں پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور پیدا کرنے چاہئیں۔

¬ حکومت کو چاہیے کہ وہ ضروری اقدامات کرے کہ آیا امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھ رہا ہے۔

حکومت عوام کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق ادائیگی یقینی بنائے۔

اقتصادی ترقی

¬ لوگوں کو اپنی آمدنی بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

¬ انہیں اپنی آمدنی کو بہت احتیاط سے خرچ کرنا چاہئے اور اسراف اور فضول خرچی سے پرہیز کرنا چاہئے۔

¬ لوگوں کو آزادانہ اور آسانی سے دولت کمانے کے قابل بنانے کے لیے ایک مضبوط حفاظتی نظام ہونا چاہیے۔

حکومت کی ذمہ داریاں

اسلامی حکومت کے فرائض حسب ذیل ہیں:

¬ اسلامی معیشت کے نظام نے غیر قانونی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی ہے جیسے جلد ہی جوئے کی اسمگلنگ۔

اسلامی حکومت ہر شہری کو ضروریات زندگی فراہم کرنے کی حقدار ہے۔

¬ حکومت کو مساوی بنیادوں پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور پیدا کرنے چاہئیں۔

¬ حکومت کو چاہیے کہ وہ ضروری اقدامات کرے کہ آیا امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھ رہا ہے۔

حکومت عوام کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق ادائیگی یقینی بنائے۔